اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۹۱

روزنامہ

# الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

قادیان دارالامان

THE DAILY

ALFAZL, QADIAN.

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم پنج شنبہ

| جلد ۲۸ | ۲۵ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش | ۱۹ جمادی الآخری ۱۳۵۹ھ | ۲۵ جولائی ۱۹۴۰ء | نمبر ۱۶۷ |
|---|---|---|---|---|


اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ــــ نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

## میری وصیّت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے قلم سے

برادران! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ ۔ کئی ماہ سے دوستوں کی طرف سے مجھے ایسی خوابوں کی اطلاع آرہی ہے۔ جس میں میری وفات کی خبر انہیں معلوم ہوئی ہے۔ بعض خوابوں میں یہ ذکر بھی ہے۔ کہ صدقہ سے یہ امر ٹل سکتا ہے۔

چونکہ خواب میں جو بات دکھائی جائے۔ اس کی غرض یہ ہوتی ہے۔ کہ اسے پورا کیا جائے۔ میں نے ان خوابوں کی بناء پر اس قسم کے صدقات کا بھی انتظام کیا ہے۔ جو بعض لوگوں کو بتائے گئے ہیں۔ اور عام صدقہ کا بھی انتظام کیا ہے۔ مگر چونکہ آخر ہر انسان نے مرنا ہے۔ میں جماعت کو نصیحت کرتا ہوں۔ کہ وہ تقوےٰ۔ خدا تعالےٰ پر توکل اور دین کی اشاعت کے لئے اپنے اندر جوش پیدا کریں۔ اور اتحادِ جماعت کو کبھی ترک نہ کریں۔ اگر وہ ان باتوں پر قائم رہیں گے۔ اگر قرآن کریم کو مضبوطی سے پکڑے رکھیں گے۔ اگر وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آواز پر ہمیشہ کان رکھیں گے۔ اور ان کے پیغام کا جواب اپنے دلوں سے دیتے ہوئے دنیا تک اسے پہنچاتے رہیں گے۔ تو اللہ تعالےٰ ہمیشہ ان کا حافظ و ناصر رہے گا۔ اور کبھی دشمن ان کو ہلاک نہ کرسکے گا۔ بلکہ ان کا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے پڑے گا۔ انشاء اللہ تعالےٰ۔

میں یہ بھی اعلان کرتا ہوں۔ کہ میری نیت ہمیشہ سے یہ رہی ہے۔ کہ چونکہ اللہ تعالےٰ نے ہمیں بغیر وصیت کے مقبرہ بہشتی میں دفن ہونے کا حق دیا ہے۔ اس لئے اس کے شکریہ میں نہ کہ مقبرہ بہشتی کی وصیت کے طور پر اپنی جائداد کا وہ تھوڑا ہو یا بہت ایک حصہ ان اغراض کے لئے جو مقبرہ بہشتی کے قیام کی ہیں۔ وقف کردوں۔ سو اس کے مطابق میں اعلان کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد جو بھی قرضہ کی ادائیگی کے بعد بچے۔ اس کی آمد کا دسواں حصہ میرے ورثاء صدر انجمن احمدیہ کے حوالے کردیا کریں۔ تاکہ وہ اشاعت اسلام کے کام پر خرچ کیا جائے۔ مگر یہ شکریہ بھی کافی نہیں۔ ایک کام جماعت کا اور بھی ہے۔ جو توجہ کا مستحق ہے اور جس کی طرف سے جماعت کے احباب اکثر غافل رہتے ہیں۔ اور وہ اس کے غرباء ہیں۔ سو میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد کا ایک اور دسواں حصہ (جو قرض کے ادا کرنے کے بعد بچے) غرباء۔ مساکین۔ یتامیٰ اور بیواؤں کے لئے وقف ہوگا۔ پس میری جائداد کی جو بھی آمد ہو۔ کم یا زیادہ اس میں سے دسواں حصہ سلسلہ کے مساکین۔ غرباء۔ یتامیٰ۔ اور بیواؤں کی امداد کے لئے خرچ کیا جائے۔ اس رقم کو خرچ کرنے کے لئے میں ایک کمیٹی تجویز کرتا ہوں جس میں دو نمائندے میرے ورثاء کی طرف سے ہوں اور ایک خلیفۂ وقت کی طرف سے۔ وہ باہمی مشورہ سے مذکورہ بالا مستحقین پر اس رقم کو خرچ کریں۔ اگر کبھی اختلاف ہو۔ تو خلیفۂ وقت کا فیصلہ اس بارہ میں ناطق ہوگا۔

میں اپنی اولاد سے امید کرتا ہوں۔ کہ وہ اپنی زندگیوں کو دین کے لئے خرچ کریں گے۔ اور دنیاوی ترقیات کو دین کی ضرورتوں پر قربان کریں گے۔ میرا ارادہ اپنی بقیہ جائداد کو وقف علی الاولاد کرنے کا ہے جس کے لئے میں الگ قواعد مقرر کروں گا۔ اس صورت میں اگر کسی وقت میری اولاد باقی نہ رہے۔ یا میری جائداد سے فائدہ نہ اٹھا سکے۔ تو کل جائداد یا اس کا کوئی جزو جس پر بھی اس کا اثر ہو۔ وہ سلسلہ کی خدمت کے لئے وقف ہو جائے گی۔ خدا تعالےٰ ہمارا انجام بخیر کرے۔ اور ہمیں اپنی رضاء پر چلنے کی توفیق دے اور ہمارا مرنا جینا اسی کے لئے ہو۔ آمین۔ اللھم آمین۔

خاکسار مرزا محمود احمد ۲۳ ماہ وفا ۱۳۱۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مدینۃ المسیح

قادیان ۲۳ وفا ۱۳۱۹ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق پونے دس بجے شب کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو سنجی رگ کی تکلیف ہے۔ رگ کی نسبت کم ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت تا حال علیل ہے احباب صحت کے لئے دعا جاری رکھیں۔

حرم ثالث حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طبیعت آج خدا کے فضل سے اچھی ہے

نہایت افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے۔ کہ حضرت حافظ قاری غلام یٰسین صاحب جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ۱۸۹۷ء میں بیعت کی تھی۔ کل رات کو بعمر ۶۷ سال انتقال کر گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا۔ احباب حضرت قاری صاحب کی بلندیٔ درجات کے دعا کریں۔

آج دوپہر کو مرزا امیر بیگ صاحب نے اپنے لڑکے مرزا ایوب بیگ کی دلیمہ کی دعوت دی۔ جس میں بہت سے اصحاب کو مدعو کیا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مولوی شیر علی صاحب اور بعض اور بزرگ بھی شریک ہوئے۔

## حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ایک رؤیا کے متعلق ایک اور شہادت

اخبار الفضل مورخہ ۱۴ وفا ۱۳۱۹ ہش میں مکرمی مولوی سید محمد ہاشم صاحب مولوی فاضل عربی مدرس بوچھال کلاں ضلع جہلم کی شہادت جو کہ انہوں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے رویا کے متعلق تحریر کی۔ پڑھی۔ اس کے متعلق عرض ہے۔ کہ عاجز بھی حضور کی اس رویا کی شہادت دیتا ہے۔ اور وہ اس طرح سے کہ عرصہ غالباً چھ سات ماہ کا گزرا ہے۔ کہ سید محمد ہاشم صاحب گجرات تشریف لائے چونکہ وہ میرے ہم جماعت رہے ہیں۔ خاکسار سے دوکان پر ملے۔ دوران گفتگو میں خاکسار نے حضور کی خیر و عافیت دریافت کرنے کے بعد مزید دریافت کیا۔ کہ موجودہ جنگ کے متعلق حضور نے کچھ فرمایا ہو تو وہ بھی بتائیں۔ اس پر انہوں نے حضور کی وہ رویا صادقہ بیان فرمائی۔ جو حضور نے گورنمنٹ برطانیہ کے خفیہ کاغذات اور فرانس سے الحاق کے متعلق دیکھی تھی۔ سو الحمد للہ کہ حضور کا مبارک رویا پورا ہوا اور ہم لوگوں کے لئے زیادتیٔ ایمان کا موجب ہوا۔

خاکسار عبد الغفور احمدی بک سیلر مسلم بازار گجرات

**دعائے مغفرت** (۱) میرے بھائی چودہری مولاداد صاحب قریباً ایک سال بیمار رہ کر ۱۴ وفا ۱۳۱۹ ہش کو وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ خاکسار محمد اسمٰعیل اوورسیر نہر ڈنگوال (۲) میری والدہ صاحبہ ایک لمبی بیماری کے بعد ۱۲ تبوک کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

خاکسار محمد حسین ڈرافٹسمین مردان۔

## آخری روزہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خیر و عافیت کے لئے دعا

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ۱۴ ماہ احسان مطابق ۱۴ جون کے خطبہ جمعہ میں موجودہ جنگ سے دنیا کی تباہی و بربادی کے پیش نظر تحریک فرمائی تھی۔ کہ "جماعت کے تمام مخلصین جولائی کے آخر تک ہر نماز جمعہ کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد امام کے ساتھ مل کر دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ اس عظیم الشان فتنہ کی بربادیوں سے اپنے غریب بندوں کو بچائے۔ خصوصاً جماعت احمدیہ کو محفوظ رکھے۔ اور اس فتنہ کا نتیجہ سچ اور راستی کے لئے اچھا ہو۔ اور جھوٹ و مکر کے لئے برا ہو۔ اسی طرح میں اپنے دوستوں سے خواہش کرتا ہوں۔ کہ جن کو اللہ تعالےٰ توفیق دے۔ وہ جولائی کے آخر تک ہر جمعرات کو روزہ رکھیں۔ اور روزہ کے خاتمہ پر جن کو توفیق ہو وہ اپنے اپنے مقام پر جمع ہو کر اس رنگ میں دعا کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ حق اور راستی کو فتح دے۔ اور دنیا سے ظلم فریب اور دغا کو مٹا کر اپنے کمزور بندوں کو تباہی و بربادی سے محفوظ رکھے۔ اور بجائے اس کے کہ عذاب میں مبتلا ہو کر وہ تباہ ہو جائیں۔ خدا تعالےٰ ان کی آنکھیں کھولے۔ اور انہیں ہدایت کی طرف متوجہ کرے"۔

اس تحریک کے ماتحت مخلصین نے دعائیں کیں۔ اور روزے رکھے۔ اس سلسلہ کا آخری روزہ ۲۵ وفا مطابق ۲۵ جولائی بروز جمعرات ہوگا۔

اس دن بھی احباب کرام روزہ رکھیں گے (انشاء اللہ) اور حضور کی ارشاد فرمودہ وہ دعائیں خشوع و خضوع سے کریں گے جو تمام دنیا کی بہتری اور بھلائی کے لئے ہیں۔ اور جن سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ حضور کے دل میں ہر فرد بشر کے لئے ہمدردی اور خیر خواہی کے کس قدر جذبات اور کیسی اعلےٰ خواہشات پائی جاتی ہیں۔

لیکن آج کے اخبار کے پہلے صفحہ پر جو مضمون شائع ہوا ہے۔ اور جو ہر مخلص احمدی کو بے چین و بے قرار کر دینے والا ہے۔ اس کے پیش نظر ہر احمدی کو اس دن بھی اور اس کے بعد بھی التزام کے ساتھ حضور کی صحت و عافیت کے لئے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اور حسب توفیق صدقات بھی دینے چاہئیں۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی ذات والا صفات تمام دنیا کے لئے عموماً اور جماعت احمدیہ کے لئے خصوصاً اتنی بڑی نعمت ہے۔ کہ جس کی قدر و قیمت کا اندازہ لگانا بھی ممکن نہیں۔ پس دعائیں کرنی چاہئیں گڑ گڑا گڑ گڑا کر اور نہایت عاجزی و فروتنی کے ساتھ دعائیں کرنی چاہئیں کہ خدا تعالےٰ اس نعمت سے دنیا کو اور ہمیں ہمارے اعمال کی شامت کی وجہ سے محروم نہ کرے۔ اور محض اپنے فضل اور ذرہ نوازی سے حضور کی عمر میں برکت دے۔ آمین

## ناظر صاحب امور عامہ بنگہ میں

جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ و خارجہ انجمن احمدیہ بنگہ کا معائنہ کرنے کے لئے ۱۹ جولائی کو تشریف لائے۔ احباب جماعت نے ریلوے سٹیشن پر پر جوش خیر مقدم کیا۔ شام کو ان کے اعزاز میں ٹی پارٹی دی گئی۔ جس میں شہر کے ڈاکٹروں وکلا اور معززین نے شمولیت کی۔ شاہ صاحب نے تین روز قیام فرما کر جماعت کو تربیت کے متعلق ہدایات دیں۔ اور سول ہسپتال بنگہ کا معائنہ کیا۔ اور ڈاکٹر موتی سنگھ صاحب انچارج ڈسپنسری کی مخلصانہ اور کامیاب مساعی کو پسند کیا۔ افسوس بوجہ کثرت باراں بنگہ ملک کی خواہش پر ملک تقریر نہ ہو سکی۔ خاکسار غلام جیلانی خان سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ بنگہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# انسان اور اُس کی ماہیّت

از جناب خان بہادر مولوی غلام حسن خان صاحب رئیس پشاور

نظامِ شمسی میں زمین ایک چھوٹا سا سیارہ ہے۔ جو آفتاب کے گرد اسی طرح گھومتا ہے جس طرح نظام شمسی کے اور سیارے۔ انسان کا پہلا جوڑا جس کا نام آدم اور حوّا رکھتے ہیں۔ عناصر ارضی سے پیدا کر کے اس ارضی سیارے پر بسایا گیا۔ انسان نے ہزاروں سالوں کے تجارب اور غور و فکر کے بعد یہ قرار دیا۔ کہ اس کو ارضی کائنات پر فضیلت ہے۔ مگر جملہ کائنات پر نہیں۔ یہ وُہ نظریہ ہے۔ جس کی قرآن کریم نے آج سے تیرہ سو سال پیشتر تصدیق کی۔ چنانچہ فرمایا۔ وفضّلناھم علیٰ کثیر ممّا خلقنا تفضیلا (بنی اسرائیل) یعنی ہم نے انسان کو اپنی مخلوق کے کثیر حصہ پر فضیلت دی ہے۔ انسان اپنی عقل سے جو نظریئے قائم کرتا ہے۔ وُہ یقینی نہیں ہوتے۔ مگر الہام ان کو یقین کا مرتبہ دے سکتا ہے۔ جو اشیاء انسان کے ظاہری حواس سے مخفی ہیں۔ ان کا ادراک انسان عقل سے کرتا ہے۔ مگر جس طرح حواسِ خمسہ غلطی سے محفوظ نہیں۔ اسی طرح عقل بھی غلطی سے محفوظ نہیں۔ بلکہ اسے صراطِ مستقیم پر چلانے کے لئے اس خالق کے الہام کی ضرورت ہے۔ جس نے اس کو پیدا کیا ہے۔

انسان کا جسم عناصر ارضی کی بہترین ترکیب کا ثمرہ ہے۔ اس میں یہ قابلیت رکھی گئی ہے۔ کہ غیر مادی رُوح اس کے ساتھ تعلق پکڑ سکے جسم کے اندر تین اعضا رئیسہ ہیں۔

**اوّل دماغ** جو قوائے ادراک کا محل ہے۔ اور بذریعہ حواس خمسہ ادراک کرتا ہے۔ اور مدرکہ اشیاء کو محفوظ رکھتا ہے حواس خمسہ یہ ہیں۔ باصرہ۔ سامعہ۔ ذائقہ شامہ اور لامسہ۔

**دوم قلب**۔ انسان کے بائیں پہلو میں ایک مضغہ ہے۔ جو بذریعہ رگوں کے سارے جسم میں خون تقسیم کرتا ہے۔

**سوم جگر**۔ جو دائیں پہلو میں ہے۔ اس کا کام یہ ہے۔ کہ معدہ خوراک کا عرق اس کو پہونچاتا ہے۔ اور وُہ اس کا جوہر جملہ اعضاء کو پہونچاتا ہے۔

ان کے علاوہ انسان کے اندر تین لطائف ہیں۔

**اول عقل** یہ غیر مادی ہے۔ یہ ان اشیاء کا ادراک کرتی ہے۔ جن کو حواس ادراک نہیں کر سکتے۔

**دوم قلب** یہ جذبات حُب بغض خوف رجا۔ خشوع کا محل ہے۔ قلب کی خواہشات اور عقل میں اکثر مقابلہ رہتا ہے۔ اور اس مقابلہ کے نتیجہ میں نفس انسانی کی تین حالتیں رہتی ہیں۔ اگر قلب عقل پر غالب رہے۔ تو اس حالت کو **امّارہ** کہتے ہیں اور اگر کبھی غالب اور کبھی مغلوب رہے۔ تو اسے **لوّامہ** کہتے ہیں۔ اور اگر وُہ ہمیشہ کے لئے مغلوب ہو جائے۔ تو دونوں کی جنگ ختم ہو جاتی ہے۔ اور اس حالت کا نام **مطمئنہ** ہو جاتا ہے۔ اور اس حالت میں ارضی جسم کو چھوڑنے کے وقت رُوح کو یہ بشارت ملتی ہے۔ کہ یاایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الیٰ ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔

اخلاق فاضلہ کے پیدا کرنے کے لئے مندرجہ ذیل دو صفات بطور تمہید ہیں:۔

**اوّل طہارت** یعنی بدن۔ لباس۔ مکان خوراک کا پاک رکھنا۔

**دُوسرے اجتناب** یعنی اللہ تعالےٰ کی عظمت اور خشیت کو ذہن نشین رکھنا نفس کو پاک رکھنے کے لئے یہ تصور ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ بدن کے لئے خوراک۔

پھر اخلاق فاضلہ دو قسم کے ہیں۔ ایک تو انسان کے نفسی کمالات ہیں۔ دُوسرے معاشرتی اور تمدنی۔ پہلی قسم کے اخلاق جن کو سماحت کہتے ہیں۔ یہ ہیں۔ عفت۔ زہد۔ صبر عفو۔ سخاوت۔ تقوےٰ۔ انکسار اور تمدنی اخلاق۔ جن کو عدالت سے موسوم کرتے ہیں یہ ہیں۔ ادب۔ کفایت۔ حریت۔ سیاست حسنِ معاشرت۔ اصلاح بین الناس۔ حفاظت حقوق للناس۔ حفاظت نفوس الناس۔

**اللہ تعالےٰ نے انسان کی ماہیت**

ایک چھوٹی سورۃ موسوم بہ سورہ تین میں بیان کر دی ہے۔ اس سورت کے ابتداء میں انسان کی فضیلت اور اس کو اپنے افعال کی ذمہ وارہستی ثابت کرنے کے لئے ایک تمہید رکھی گئی ہے۔ اور یہ بتایا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو دوسرے حیوانات کی طرح نہیں چھوڑا۔ کہ جو چاہیں۔ کریں۔ بلکہ اس کو انبیاء کے ذریعہ ہر زمانہ کے مطابق حال دستور العمل دیا۔ چنانچہ پہلا دستور العمل حضرت نوح علیہ السلام کو دیا۔ جو عراق میں رہتے تھے۔ جہاں تین کے درخت تھے دوسرا دستور العمل حضرت خلیل علیہ السلام کو دیا۔ جو شام میں جا رہے تھے اور جہاں زیتون کے درخت تھے۔ تیسرا حضرت موسےٰ علیہ السلام کو دیا۔ جو اپنی قوم کو سینا میں لے گئے تھے۔ اور چوتھا دستور العمل حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم کو عطا ہوا۔ جو البلد الامین میں پیدا ہوئے۔ گویا سورہ تین میں ان مختلف دستور العملوں کو ان ناموں سے تعبیر کیا گیا ہے۔ جہاں یہ دستور العمل نازل ہوئے جس میں ضمناً یہ اشارہ بھی ہے کہ یہ فضیلت ایشیا کی مقدس زمین کو حاصل ہوئی ہے۔ کہ یہ سارے انبیاء اور شرائع اسی میں نازل ہوئے۔ اور شرائع کا ذکر تمہیداً اس امر کے اثبات کے لئے کیا گیا ہے کہ انسان کو اللہ تعالےٰ نے ایک ذمہ وارہستی کی حیثیت دی ہے۔

اس کے بعد اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ یعنی ہم نے یقیناً انسان کی تخلیق میں احسن ترکیب اختیار کی ہے۔ جو اعلےٰ استعداد وں کی حامل ہے۔ جو اس کے اندر بالقوۃ رکھی گئی ہیں۔ ثم رددناہ اسفل سافلین پھر دوسری طرف ہم نے اس کو سب سے ادنےٰ درجہ میں لوٹا دیا۔ اور حیوانات کو جو استعدادیں دی گئی ہیں۔ وُہ انسان کو بالفعل حاصل ہیں ان طاقتوں کو ظہور میں لانے کے لئے انسان کو کچھ محنت نہیں کرنی پڑتی۔ مگر انسانی بچہ کی استعدادیں آہستہ آہستہ ظہور میں آتی ہیں۔ اور ان کا ظہور اور ترقی انسان کے اپنے عمل کے ماتحت ہوتی ہے۔ جب تک۔ وہ اس دستور العمل کے مطابق جو اس کو دیا گیا ہے عمل نہ کرے۔ اس کے جوہر ظاہر نہیں ہوتے بلکہ وُہ انہیں ترک کر کے ایک ایسی مفر ہستی بن جاتا ہے۔ کہ دُنیا میں کوئی اور ہستی ایسی برباد کن نہیں ہوتی۔ جیسا کہ ایک وحشی انسان۔

پھر فرماتا ہے۔ الا الذین اٰمنوا وعملوا الصٰلحات یعنی اس ادنےٰ حالت میں پڑے رہنے سے وُہ لوگ مستثنےٰ ہیں۔ جو ایمان لاتے اور اعمال صالحہ کرتے ہیں۔ انسان کو اسفل سافلین سے خارج ہونے کے لئے دو باتوں پر ایمان لانے کی ضرورت ہے۔ اول اس اعلےٰ ہستی پر جس نے اس کو بنایا۔ دوسرے اس بات کو ماننا ضروری ہے۔ کہ انسان اپنے اعمال کا ذمہ وار ہے اور اس کی باز پرس کے لئے ایک خاص دن مقرر ہے جس کو قیامت کہتے ہیں۔ پہلی بات کی ضرورت اس واسطے ہے۔ کہ اگر کوئی خالق نہیں۔ تو باز پرس بھی نہیں۔ اور دوسری کی ضرورت اس واسطے ہے کہ اگر خالق کی طرف سے باز پُرس نہیں اور انسان بھی دُوسرے حیوانات کی طرح ایک آزاد ہستی ہے تو پھر اس کے لئے کسی دستور العمل پر عمل پیرا ہونے کا کوئی محرک نہیں۔ ان دو اصولوں کو مان لینے کو ایمان کہتے ہیں۔

دوسری شرط جو ادنیٰ زندگی سے خارج کرنے کے لئے ضروری ہے۔ وُہ اعمال صالحہ ہیں۔ ان کو دو لفظوں میں بیان کر سکتے ہیں۔ اوّل اللہ تعالےٰ کے سامنے انکسار اور اس کی صفات کا تصور۔ اس کو عبادت کہتے ہیں۔ دوم حقوق الناس کی حفاظت اور ان کی خدمت۔ اس کو زکوٰۃ سے تعبیر کرتے ہیں۔ انہیں دو کے متعلق اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ ذالک الدین القیم ولٰکن اکثر الناس لایعلمون۔ پھر فرمایا لھم اجر غیر ممنون یعنی ان کے لئے ایسا اجر ہے جو ختم نہیں ہوتا۔ یعنی ایمان اور عمل صالحہ کرنے والے نہ صرف اسفل سافلین کی حالت سے خارج رہیں گے بلکہ وُہ قیامت میں ایسا غیر منقطع اجر حاصل کریں گے۔ جو ابدی زندگی کے مناسب ہوگا۔

اس کے بعد فرماتا ہے فما یکذبک بعد بالدین وُہ کونسی ہستی ہے۔ جو ان واقعات کے بعد جزا سزا کے معاملہ میں تیری تکذیب کرتی اور کہتی ہے۔ کہ کوئی قیامت نہیں اور کوئی باز پرس نہیں؟ انسانوں کا کثیر حصہ حیات بعد الموت اور عمل کی باز پُرس سے غافل ہے۔ اور ان کمالات

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعت احمدیہ کا یوم التبلیغ اور غیر مبایعین لاہور

۱۴ وفا کو یوم التبلیغ کے موقعہ پر لاہور میں غیر مبایعین میں تبلیغ کے لئے بھی وفود بنائے گئے۔ جن میں سے دو وفد تو احمدیہ بلڈنگس میں اور باقی مسلم ٹاؤن (جو لاہور سے چار پانچ میل باہر ہے) اور مزنگ وغیرہ میں تبلیغ کے لئے گئے احمدیہ بلڈنگس کے وفود میں قادیان سے میں اور میرا چھوٹا بھائی قاضی محمد بشیر صاحب شامل ہوئے۔ ہمارے ساتھ مقامی احباب میں سے شیخ جلال الدین صاحب ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب اور قاضی عطاء اللہ صاحب وغیرہ اصحاب شامل تھے۔ بعد میں میاں غلام محمد صاحب اختر اور بعض اور احباب بھی شامل ہو گئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اس دن تمام وفود نے خوب حق تبلیغ ادا کیا۔

اس موقعہ پر ہم تمام ان غیر مبایع اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ جنہوں نے محبت اور شرافت سے ہماری باتوں کو سنا جن میں مولوی ابو بکر صاحب مالاباری ایم۔ اے ایم۔ او۔ ایل اور مولوی محمد عبد اللہ صاحب امام مسجد برلن۔ مرزا مظفر بیگ صاحب ساطع میاں محمد صادق صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ماسٹر فقیر اللہ صاحب بالخصوص قابل ذکر ہیں۔ جہاں ہم ان اصحاب کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ وہاں بعض اصحاب کے رویہ کے متعلق اظہار افسوس کئے بغیر بھی نہیں رہ سکتے۔

عصر کے بعد احمدیہ بلڈنگس کی مسجد میں بعض غیر مبایع اصحاب بیٹھے تھے۔ انہیں ہمارے وفد نے تبلیغی ٹریکٹ دیئے۔ اس پر ایک صاحب محمد سعید نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ پر ذاتی حملے شروع کر دیئے۔ اتنے میں ڈاکٹر غلام محمد صاحب غیر مبایع تشریف لے آئے۔ اور اس طریق گفتگو کو روک کر بحث کی طرح ڈالی۔ یہاں تک تو ڈاکٹر صاحب موصوف کا رویہ قابل تعریف تھا۔ مگر جب گفتگو شروع ہوئی۔ تو ڈاکٹر صاحب موصوف نے متکبرانہ لب و لہجہ اختیار کر لیا۔ اس پر ہمارے وفد کے ایک۔ نہایت معزز رکن نے ڈاکٹر صاحب کو ان کے ناجائز رویہ کی طرف توجہ دلائی۔ اس پر ڈاکٹر صاحب اور زیادہ جوش میں آ گئے۔ اور کہنے لگے تم بے ہودہ ہو مسجد سے نکل جاؤ۔ ڈاکٹر صاحب سے اجرائے نبوت فی خیر امت کے مسئلہ پر تبادلہ خیالات شروع ہوا۔ میں نے آیت اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم سے استدلال کیا۔ کہ امت محمدیہ میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے نبی آ سکتے ہیں۔ اور اپنے معنوں کی تائید میں اشتہار ایک غلطی کے ازالہ کے حاشیہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تحریر بھی پیش کی۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے حضرت صاحب کا قول پیش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ تم یہ بتاؤ۔ کہ نبوت کی کیا ضرورت ہے۔ میں نے کہا میں نے حضرت اقدس کا قول اس لئے پیش کیا ہے کہ وہ حکم ہیں۔ قرآن شریف کی آیات کے معانی میں میرا آپ کا اختلاف ہو سکتا ہے۔ لیکن حضرت مسیح موعود علیہ السلام چونکہ ہمارے درمیان حکم ہیں۔ اس لئے بحث کو مختصر کرنے کے لئے اور نتیجہ خیز بنانے کے لئے میں نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کا قول تائیداً پیش کیا۔ میری دلیل کا جواب نہ دیتے ہوئے ڈاکٹر صاحب مصر ہوئے کہ تم ضرورت نبوت کا ثبوت دو۔ اس پر میں نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب آپ ہی فرمائیں۔ کہ آپ کے نزدیک نبوت کی کیا ضرورت ہوتی ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے کہا نبی ہدائت لاتے ہیں۔ اور ہدائت کامل ہو چکی ہے۔ اس پر میں نے کہا کیا ہدائت سے مراد آپ کی محض شریعت ہے۔ ڈاکٹر صاحب کہنے لگے نہیں ہدائت شریعت کے مقابلہ میں عام ہے۔ اس پر میں نے کہا الحمد للہ پھر تو اس امر میں میرا آپ سے اتفاق ہے۔ اب آپ بتائیں کہ ہدائت جو عام ہے اس سے کیا مراد ہے۔ اس پر ڈاکٹر صاحب نے ادھر ادھر کی باتیں کر کے آخر مولوی محمد علی صاحب کی تفسیر بیان القرآن نکالی۔ اور اس سے ہدائت کے چار معنی بیان کئے۔ جن میں سے ایک معنی نیکی کی توفیق ملنا تھے۔ میں نے کہا اس قسم کی ہدائت کیلئے ضرورت کامل شریعت کی موجودگی میں بھی پائی جا سکتی ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں مسلمان بلکہ تمام دنیا نیکی کی توفیق سے محروم تھی۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے ایک نبی بھیجدیا۔ اس پر ڈاکٹر صاحب کہنے لگے نیکی کی توفیق ہدائت کے شرعی معنی نہیں۔ یہ کہہ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور ضروری کام کی معذرت کر کے یہ کہتے ہوئے روانہ ہو گئے۔ کہ اب مجھے جانے دو تم نے اپنا حق ادا کر دیا۔ اس موقعہ پر کئی غیر مبایع اصحاب موجود تھے۔ مگر پھر سب آہستہ آہستہ مسجد سے چل دیئے۔ اور ان کے بعد ہم لوگ بھی باہر آ گئے۔ پھر مسجد کی گلی میں تبدیلی عقیدہ درباره نبوت پر گفتگو شروع ہو گئی۔ اس موقعہ پر محمد سعید صاحب نے جن کا ذکر اوپر آ چکا ہے تمسخرانہ رویہ اختیار کر لیا کبھی میری باتوں کو تحقیراً ظلی کلام کہتے کبھی کہتے یہ ظلی دماغ سے نکلی ہیں۔ اس پر کسی دوست نے توجہ دلائی۔ یہ تو آپ لوگ مسیح موعودؑ کی اصطلاحات سے تمسخر اڑاتے ہیں۔ ایک صاحب کہنے لگے چلو مسجد میں چلکر گفتگو کر دو۔ اس پر محمد سعید صاحب نے کہا نہیں نہیں مسجد میں نہیں جائیں گے مسجد کی توہین ہوتی ہے۔ محمد سعید صاحب کو توجہ دلائی گئی۔ کہ انہیں بد اخلاقی سے پیش نہیں آنا چاہیئے۔ تو پھر وہ معافی مانگنے لگے۔ مگر درحقیقت ان کا یہ معافی مانگنا بھی ایک قسم کا تمسخر تھا۔ کیونکہ جب دوبارہ گفتگو شروع ہوئی۔ تو انہوں نے پہلے کی طرح ہی ناپسندیدہ رویہ اختیار کر لیا۔ اور مجھے بچہ جمہورے کے الفاظ سے مخاطب کرنا شروع کر دیا۔ اور بعض غیر مبایع نوجوان ہنس ہنس کر انہیں داد دینے لگے۔ آخر جب دوستوں نے کہا چونکہ ان کا رویہ اب بہت نازیبا ہو چکا ہے۔ اس لئے ان سے اعراض ہی کرنا چاہیئے۔ تو مغرب کے وقت ہم احمدیہ بلڈنگس سے چلے آئے میں نے ان لوگوں کا قابل اعتراض رویہ دیکھ کر باوجودیکہ بعض دوست مجھے اس سے پہلے بھی وہاں سے چلے آنے کو کہتے رہے اس لئے رکا رہا۔ تا کہ یہ لوگ جس قدر گند اچھال سکتے ہیں اچھال لیں۔ تا ان کی اخلاقی حالت جناب مولوی محمد علی صاحب کے لئے بالکل نمایاں ہو جائے۔

یہی محمد سعید صاحب ہمارے دوسرے وفد سے بھی ملے اور کہا ہمارا شکار آیا ہے۔ مگر گیدڑ ہی آتے ہیں۔ ایسی باتیں سنتے ہوئے بھی ہمارے دوست نہائت حسن اخلاق سے ان لوگوں کو تبلیغ کرتے رہے۔

اسی سلسلہ میں اخبار پیغام صلح ۱۷ جولائی نے بعض غلط بیانیاں کی ہیں یہ تو ممکن ہے کہ ہمارے وفود کے افراد لاہور کے تمام غیر مبایعین تک بوجہ عدم تعارف اور ان کے قیام گاہ کی عدم واقفیت کی وجہ سے نہ پہونچ سکے ہوں۔ لیکن جہاں تک کام کا تعلق ہے۔ جماعت احمدیہ کے افراد نے نہائت محنت اور کوشش سے فریضۂ تبلیغ ادا کیا۔ چونکہ اتوار کی وجہ سے غیر مبایعین کی انجمن کے دفاتر بند تھے۔ اور سنا گیا۔ کہ انکے بعض احباب اس دن نہر پر گئے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہمارے ایک وفد نے تو یہاں تک کوشش کی۔ کہ ۴-۵ میل شہر سے باہر نہر پر جا کر انہیں تبلیغ کی۔ پھر جن لوگوں نے کلمہ کے متعلق سوال کیا انہیں جواب دیا گیا۔

دوسری غلط بیانی یہ کی ہے کہ قادیانی جماعت کے مقامی اکابر میں سے کسی نے ان کے ہاں جانے کی تکلیف گوارا نہ کی۔ بطور مثال ایڈیٹر صاحب پیغام صلح اور مولوی مظفر بیگ صاحب ساطع اور مولوی ابو بکر صاحب سے دریافت کر سکتے ہیں۔ کہ کیا ان کے پاس ہماری جماعت کے مقامی اکابر تبلیغ کے لئے پہونچے ہیں یا نہیں

تیسری غلط بیانی یہ کی گئی ہے۔ کہ ایک تنخواہ دار مبلغ چند غیر معروف نوجوانوں کو لیکر احمدیہ بلڈنگس میں تشریف لائے۔ حالانکہ یہ بھی سراسر غلط ہے کیونکہ میں کوئی تنخواہ دار مبلغ نہیں ہوں بلکہ حسب توفیق بلا تنخواہ فریضہ تبلیغ ادا کیا کرتا ہوں۔ ماسوا اس کے میرے ساتھ شیخ جلال الدین صاحب کلیم انسپکٹر ریلوے اور میاں غلام محمد صاحب اختر سٹاف وارڈن وغیرہ جیسے معزز اصحاب بھی شامل تھے۔ کیا یہ غیر معروف اصحاب تھے۔

چوتھی غلط بیانی یہ کی گئی ہے۔ کہ مسئلہ کفر و اسلام کا ذکر آتے ہی باوجود اصرار کے تشریف لے گئے۔ حالانکہ میں نے احمدیہ بلڈنگس میں مولوی ابو بکر صاحب مالاباری اور مولوی فضل دین صاحب سے کفر و اسلام کے مسئلہ پر بھی گفتگو کی بعض غیر مبایعین کو تبلیغ کرتے ہوئے یہ بات نہائت افسوس سے مشاہدہ میں آئی۔ کہ یہ لوگ اپنے خیالات کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات و اقوال کو کوئی حیثیت نہیں دیتے۔ ایک صاحب نے تو یہاں تک کہہ دیا۔ کہ میں چونکہ مرزا صاحب کو محض مجدد سمجھتا ہوں۔ اور ان سے اختلاف رکھنا جائز خیال کرتا ہوں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اس لئے مجھ سے علمی گفتگو کرو۔ حضرت مرزا صاحب کا کوئی قول پیش نہ کرو۔ گویا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی قول پیش کرنا اس غیر مبائع دوست کے نزدیک گفتگو کو علمی حیثیت سے گرانے کے مترادف تھا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

ایک صاحب نے جب اختلافی مسائل پر دلائل سنے تو کہنے لگے۔ اگر یہ باتیں جو تم پیش کرتے ہو درست ہیں۔ تو ہم انہیں مان نہیں سکتے ہم تو شیعہ سنی سب کے پیچھے نماز پڑھ لیتے ہیں۔ اس پر میں نے کہا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ حرام ہے۔ اور قطعی حرام ہے کہ تم کسی مکفر اور مکذب کے پیچھے نماز پڑھو (اربعین) وہ صاحب کہنے لگے مکفر اور مکذب کے پیچھے تو میں نماز نہیں پڑھتا میں نے پوچھا اور متردد کے پیچھے؟ کہنے لگے حضرت مرزا صاحب کو اس میں غلطی لگی ہوگی۔

غیر مبایعین کے اس قسم کے خیالات واعتقادات اور طرز عمل کی اصل ذمہ واری جناب مولوی محمد علی صاحب پر عائد ہوتی ہے جو ان کے امیر ہیں۔ مولوی صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو محض مجدد قرار دے کر ان سے اختلاف رکھنا جائز قرار دیا۔ اور عملاً مسیحؑ کی ولادت کے مسئلہ میں مسیح کا باپ مان کر حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اس مسئلہ میں اختلاف کرنیکو کئی بار علی الاعلان بیان کیا ہے۔ اس لئے ان کے رفقا ان کی تربیت کے اثر سے اب اپنے خیالات اور اجتہادات کے مقابلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عقائد اور اجتہادات کو کیا وقعت دے سکتے ہیں۔ جہاں وہ دیکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا کوئی قول ان کے اپنے خیالات و اجتہادات کے خلاف ہے تو جھٹ اس سے اختلاف کر لیتے ہیں۔ کیا مسیح موعودؑ کو حدیث میں حکم و عدل کی جو پوزیشن دی گئی تھی۔ اس کا یہی مفہوم تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام تو فرماتے ہیں "جو شخص مجھے دل سے قبول کرتا ہے وہ دل سے اطاعت بھی کرتا ہے۔ اور ہر ایک حال میں مجھے حکم ٹھہراتا ہے۔ اور ہر ایک تنازع کا مجھ سے فیصلہ ۲۲۲

۲۲۲ چاہتا ہے۔ مگر جو مجھے دل سے قبول نہیں کرتا۔ اس میں تم نخوت خود پسندی، اور خود اختیاری پاؤ گے۔ پس جان لو کہ وہ مجھ سے نہیں کیونکہ وہ میری باتوں کو جو مجھے خدا سے ملی ہیں۔ عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھتا۔ اس لئے آسمان پر اس کی عزت نہیں"

قاضی محمد نذیر لائل پوری
لیکچرار جامعہ احمدیہ قادیان

---

تبلیغ اندرون ہند

# مختلف مقامات میں ... تبلیغ احمدیت

## پریمار چر (بنگال)

مولوی ظل الرحمن صاحب بنگالی۔ مبلغ صوبہ بنگال تحریر فرماتے ہیں۔ کہ پریمار چر گاؤں میں ماہ احسان کا آخری ہفتہ گذرا۔ اس گاؤں کے گرد و نواح میں کئی اصحاب زیر تبلیغ ہیں۔ تبلیغ کا کام خدا کے فضل سے پوری طرح جاری ہے۔ لیکن مخالفت بہت بڑھ رہی ہے۔ مخالفین نے ہمارے احمدی دوستوں کے لئے بعض گاؤں میں پانی کی بندش اور ایسے ہی دیگر طرح طرح کی تکالیف پیدا کی ہوئی ہیں۔ احباب ان تکلیف زدہ دوستوں کی ثابت قدمی اور ترقی ایمان کے لئے۔ اور مخالفین کے راہ راست پر آنے کے لئے دعا فرمائیں۔

## ادرحمہ

مولوی محمد الدین صاحب ادرحمہ سے تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جون کے آخری ہفتہ میں زیادہ تر دورہ پر رہنا پڑا۔ آٹھ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ پانچ لیکچر دئیے گئے۔ ایک مولوی سے پرائیویٹ مناظرہ کے طور پر گفتگو ہوئی۔ علاوہ ازیں پانچ معزز غیر احمدی احباب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ ادرحمہ کوٹ مومن۔ بھابڑہ وغیرہ کی انجمن ہائے انصار اللہ کی تنظیم کی گئی۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ایک دوست بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے۔ جماعت میں تربیت اور علمی ترقی دینے کے لئے قرآن کریم اور فتح اسلام کا درس دیا جاتا رہا۔

## بہار

مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ اپنی رپورٹ میں تحریر فرماتے ہیں۔ ماہ احسان کے آخری پندرہ دن میں کیرنگ۔ ٹاٹانگر۔ مشو بھنڈار اور کٹک کا دورہ کیا گیا۔ کیرنگ کے گرد و نواح میں بارہ دوستوں کو چار گاؤں میں وفود بنا کر بھیجا۔ انہوں نے ۳۲ میل سفر کیا۔ اور ۲۰۰ افراد تک پیغام حق پہنچایا۔ علاوہ ازیں ایک ہندو بستی میں جلسہ کیا گیا۔ خاکسار نے ترجمان کی مدد سے لیکچر دیا۔ اور کرشن کی آمد ثانی کے متعلق سوالات کے جواب دیے دوسرے احمدی دوستوں نے بھی اُڑیہ زبان میں تبلیغ کی۔ حاضرین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ اور انہوں نے دوبارہ آنے کی درخواست کی۔

قرآن مجید اور حدیث شریف کا درس باقاعدہ دیا جاتا ہے۔ انفرادی طور پر بعض نقائص کو دور کرنے کی احباب کو تلقین کی جاتی ہے۔ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عورتوں اور بچوں کی تربیت میں کوشاں ہیں بعض بچوں کو نماز باترجمہ سکھاتی ہیں۔ جماعت کے بعض ذاتی معاملات کے متعلق تنازعات کا فیصلہ کرایا گیا۔

## لاہور

گیانی عباد اللہ صاحب مبلغ سلسلہ نے توپ خانہ چھاؤنی لاہور میں اتحاد ملی پر ۲۹ و ۳۰ جون کو تقریر فرمائیں۔ اور سکھ و مسلمان بزرگان سلف کے دوستانہ و برادرانہ تعلقات کا ذکر کر کے ان کی اولاد کو بڑوں کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین کی۔ آیات قرآن مجید اور گرو گرنتھ صاحب کے اصل شبد پڑھ کر اپنے دعویٰ کو اس خوبی سے پیش کیا۔ کہ سکھ خصوصیت سے متاثر ہوئے۔ یکم جولائی کو سکھ مسلم اتحاد پر گنج مغلپورہ میں تقریر کی۔

## آگرہ

گذشتہ دنوں مکرمی مولوی عبد المالک صاحب بیمار رہنے کی وجہ سے اپنے کام کی رپورٹ نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب ان کی صحت پہلے سے اچھی ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں ۴۰ افراد زیر تبلیغ رہے۔ جن میں ۲۰ آدمی اچھے تعلیم یافتہ ہیں۔ عرصہ زیر رپورٹ میں (۱) احمدیت کے مخصوص عقائد (۲) صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (۳) احمدی اور غیر احمدی میں فرق (۴) حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے کارنامے (۵) انذاری پیشگوئیاں (۶) اسلام عالمگیر مذہب ہے پر چھ لیکچر دئیے گئے۔

قرآن مجید اور تذکرہ کا درس باقاعدگی سے دیا جاتا رہا۔ اور انفرادی طور پر دوستوں کو نصائح کی گئیں۔

## کوئٹہ

عبد الحمید خانصاحب سیکرٹری انجمن انصار اللہ کوئٹہ لکھتے ہیں:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں جماعت کے اکثر دوستوں نے حصہ لیا۔ اور دوسروں کو بھی اس فریضہ میں شامل ہونے کی تلقین کی گئی۔ ۹۲ اشتہارات و تبلیغی ٹریکٹ مختلف مذاہب کے دوستوں میں تقسیم کئے گئے۔ ۸۸ افراد زیر تبلیغ رہے۔ جن میں ۲۳ آدمی خاص طور پر دلچسپی لے رہے ہیں۔

روزانہ بعد نماز مغرب درس قرآن مجید وحقیقۃ النبوۃ باقاعدہ ہوتا ہے۔ نمازوں میں باقاعدگی اختیار کرنے اور باجماعت ادا کرنیکی تاکید کی جاتی ہے سست رہنے والوں کے مکانوں پر جا کر ان کو ان کی فرض شناسی کی طرف متوجہ کیا جاتا ہے۔

## انبالہ شہر

مکرمی کرامت اللہ صاحب عرف ننھے خاں صاحب محلہ خلوت انبالہ شہر سے تحریر فرماتے ہیں کہ ہمارے انصار اللہ کی تعداد دس ہے۔ ماہ ہجرت میں دوست انفرادی طور پر اہل ہنود اور غیر احمدی احباب میں تبلیغ کرتے رہے عرصہ زیر رپورٹ میں ۵۰ تبلیغی اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ مولوی سعد اللہ شاہ صاحب کی کوشش قابل شکریہ ہے۔

## پاڑہ چنار

مولوی یحییٰ الدین صاحب مبلغ یکم سے ۸ جولائی تک موضع ٹل اور پاڑہ چنار میں بذریعہ ملاقات زیر تبلیغ دوستوں کو پیغام حق پہنچاتے رہے آجکل ان کی صحت کچھ خراب ہے دوست انکی کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (مرتبہ نشر و اشاعت)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# چندہ جلسہ سالانہ اور چندہ خاص

اخبار "الفضل" ۲ وفا ۱۳۱۹ھش میں یہ اعلان کیا جا چکا ہے کہ جماعتوں کو چندہ جلسہ سالانہ اور چندہ خاص کے وعدوں کے فارم پر کرنے کے لئے ماہ ہجرت ۱۳۱۹ھش مطابق مئی ۱۹۴۰ء کے اواخر میں بھجوائے گئے تھے۔ مگر صرف چند جماعتوں نے ان فارموں کو پُر کر کے واپس بھیجا ہے۔ اسوقت تک جن جماعتوں نے اپنے وعدوں کے فارم بھجوائے ہیں۔ ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ دوسری جماعتوں کے عہدہ داران بھی جلد فارم واپس بھیجکر شکریہ کا موقع دیں گے۔
ناظر بیت المال

| نام حلقہ | نام جماعت | رقم وعدہ چندہ جلسہ سالانہ | رقم وعدہ چندہ خاص | نام حلقہ | نام جماعت | رقم وعدہ چندہ جلسہ سالانہ | رقم وعدہ چندہ خاص |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قادیان | محلہ دارالانوار | ۱۷-۱۰-۰ | — | جہلم | جہلم | ۲۵۰-۱۳-۰ | ۵۷-۴-۰ |
| | بھینی بانگر | ۲۳-۳-۶ | ۳۹-۱۴-۰ | | معولہ | ۱۲-۱۲-۰ | — |
| گورداسپور | میانی شیرا | ۵-۱۲-۰ | ۹-۷-۰ | ڈیرہ غازیخان | ڈیرہ غازیخان | ۱۷۵-۰-۰ | ۲۹۲-۰-۰ |
| | تلونڈی راماں | ۵-۱۱-۰ | ۴-۶-۰ | صوبہ سرحد | مردان | ۴۹۷-۲-۰ | ۷۶۲-۱۴-۰ |
| | رحیم آباد | ۳-۱۲-۰ | ۶-۴-۰ | | نوشہرہ چھاؤنی | ۲۶۸-۳-۰ | ۴۸۶-۱۴-۰ |
| سیالکوٹ | سیالکوٹ شہر | ۲۴۴-۳-۰ | — | ملتان | منڈی بورے والا | ۳۲-۴-۶ | ۲۵-۱۳-۶ |
| | عریز ڈوگری | — | ۱۱۸-۴-۰ | | رحیم یار خان | ۵۳-۸-۰ | ۱۴-۹-۰ |
| امرتسر | اجنالہ | ۳۸-۰-۰ | ۶۰-۰-۰ | | دینا پور | ۲۸-۴-۰ | ۴۱-۱۵-۰ |
| شیخوپورہ | شاہ مسکین | ۵۲-۳-۹ | — | | لڈن | — | ۲۵-۰-۰ |
| | مجھٹوال | ۲-۶-۹ | ۳-۹-۹ | | مظفرگڑھ | ۳۰-۹-۰ | — |
| | سیدوالہ | ۲۸-۹-۹ | — | منٹگمری | چک ۳۰/۱۱ ال | ۴۶-۱۴-۰ | — |
| | پنڈی چری | ۱۹-۴-۰ | ۳۲-۱۲-۰ | فیروزپور | پٹی | — | ۸۶-۱۰-۶ |
| | بھینی شرقپور | ۱۳-۱-۶ | — | | للیانی | — | ۵-۵-۰ |
| | آنبہ | ۹۸-۷-۳ | ۱۶۵-۸-۳ | جالندھر | جالندھر شہر | ۷۰-۷-۰ | — |
| | چک ۲ معینہ | ۲-۵-۰ | ۲-۵-۰ | ہوشیارپور | کاٹھ گڑھ | ۵۳-۶-۰ | — |
| | دوست پور | ۴-۱۴-۰ | — | | بجھاں | ۴۴-۶-۰ | — |
| گوجرانوالہ | تلونڈی راہ والی | ۱۴-۹-۰ | ۲۴-۴-۰ | | بیگم پور کنڈی | — | ۱۷۴-۸-۰ |
| لائلپور | چک ۲۸۸ ج ب | ۲۸-۸-۰ | | | کائنتھاں | ۱۷-۰-۰ | — |
| | گوجرہ | ۷۶-۱۲-۶ | ۱۲۴-۱۲-۰ | پٹیالہ | نابھہ | ۸۷-۱۵-۰ | — |
| | چک ۱۰۸ چوہدریوالہ | ۷-۸-۰ | ۰ | | نروانہ | ۱۶-۹-۰ | — |
| | چک ۵۵۹ احمدآباد | ۱۲-۴-۸ | ۱۸-۴-۰ | | مانسہ | — | ۲۷-۸-۰ |
| | چک ۲۴۶ ٹھٹھہ کالو | ۵-۲-۰ | — | شملہ و دہلی | کرنال | ۸۲-۰-۰ | ۱۳۶-۱۱-۰ |
| سرگودھا | چک ۱۱۶ ج | — | ۷-۹-۳ | جموں وکشمیر | چارکوٹ | — | ۲-۰-۰ |
| گجرات | گوڑہ | ۳-۱۲-۰ | — | سندھ | سیمنٹ ورکس روہڑی | ۴۲-۶-۹ | ۱۲۰-۱۱-۶ |
| | ڈنگہ | ۱۳-۰-۰ | — | | کراچی | ۴۳-۷-۳ | ۹۷۲-۲-۰ |
| | مونگ | — | ۵۸-۹-۶ | | چک ۲۴ راوتانی | ۱۱-۰-۶ | — |
| | کالرا دیوان سنگھ | ۶۲-۱۲-۰ | ۱۰۴-۰-۰ | | چک ۲۷۰ گوٹھ مہر محمد بوٹا | ۱۴-۲-۰ | ۲۳-۰-۰ |
| | عالم گڑھ | ۴۸-۱۳-۶ | ۶۵-۱-۶ | بلوچستان | کوئٹہ | ۴۴-۹-۰ | — |
| | لالہ موسےٰ | ۳۸-۱-۰ | — | یو-پی | آگرہ | ۴۶-۰-۰ | ۷۵-۰-۰ |
| | منڈی بہاؤالدین | ۴۳-۸-۰ | ۷۲-۸-۰ | بہار اڑیسہ | مونگھیر | ۱۹-۳-۰ | ۱۷۴-۷-۹ |
| | بھنبہ | ۵-۱۴-۳ | | حیدرآباد دکن | عثمان آباد | ۱۴-۱۳-۹ | ۲۴-۴-۰ |

# وصیتیں

نوٹ:- وصایا منظوری سے پہلے اس لئے شائع کی جاتی ہیں۔ تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو۔ تو دفتر کو اطلاع کردے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

**نمبر ۵۶۵۸** منکہ سکینہ اختر بنت صوبیدار مظفر خان قوم جٹ جھمبٹ عمر ۱۹ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان حلقہ مسجد مبارک بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ماہ وفا ۱۳۱۹ھش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اسوقت حسب ذیل جائیداد ہے۔ زیورات کانٹے طلائی ۴ ماشہ قیمتی ۱۳/۰ روپے انگوٹھی طلائی ۲ ماشہ قیمتی ۸/۰ روپے اور نقد ایک سو روپیہ جمع ہے لیکن میرا گزارہ صرف اس جائیداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے جو کہ مجھے والد صاحب دس روپے ماہوار بطور اخراجات ضروریہ کے لئے مرحمت فرماتے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ صدر انجمن احمدیہ داخل خزانہ قادیان کرتی رہوں گی۔ اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتی ہوں کہ میری جائیداد جو بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اور اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائیداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں کروں تو اس قدر اس کی قیمت سے منہا کردیا جائے گا۔ الامتہ سکینہ اختر خانہ ۳۵ بہشتی مقبرہ روڈ قادیان گواہ شد محمد الدین واصلباقی نویس پنشنر وارڈ ۵ خانہ ۳۵ گواہ شد ڈاکٹر غلام مصطفےٰ (حقیقی ماموں) موصیہ میو ہسپتال لاہور

**نمبر ۵۶۶۰** منکہ نصیرہ نزہت بنت ماسٹر مولا بخش صاحب قوم ارائیں عمر ۲۲ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ ہجرت حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد مندرجہ ذیل ہے۔ کانٹے طلائی ایک عدد قیمت ۲۵/۰ روپے بالیاں طلائی دو عدد ۳۴/۰ روپے سوئی طلائی ایک عدد ۸۵/۰ روپے چھلبل چاندی ۲ عدد قیمت ۱۲ روپے کل میزان ۱۵۶/۰ روپے اس کے سوا اور میری کوئی جائیداد نہیں۔ میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ نیز میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ اور اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم ادا کردوں تو وہ اس میں سے منہا کردی جائے گی۔ الامتہ نصیرہ نزہت بنت ماسٹر مولا بخش بقلم خود گواہ شد ماسٹر مولا بخش۔ گواہ شد عطاء الرحمٰن مولوی فاضل معلم نصرت گرلز سکول قادیان

**نمبر ۵۶۵۹** منکہ زینب بیگم زوجہ ڈاکٹر شیخ غلام حیدر صاحب قوم پٹھان عمر ۲۳ سال پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ ۲ ماہ وفا ۱۳۱۹ھش حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ اس وقت میری حسب ذیل جائیداد ہے۔ (۱) طلائی نکلس ۲ تولہ ۳ ماشہ (۲) طلائی چوڑیاں ۲ تولہ چھ ماشہ (۳) طلائی انگوٹھیاں ۵ ماشہ (۴) بندے طلائی ۳ ماشہ ۴ رتی (۵) کنگن طلائی ۱۰ تولہ (۶) بندے بندی گلوبند ۸ تولہ کل وزن ۲۳ تولہ ۵ ماشے ۴ رتی جس کی قیمت موجودہ

مجھے دو تین مرتبہ مختلف اوقات میں شدید نزلہ کی شکایت ہوئی۔ میں نے حکیم عبدالعزیز خان صاحب مالک طبیہ عجائب گھر قادیان کی تیار کردہ دوا جسے شاید برشعشا کہتے ہیں۔ استعمال کی اور اس میں برقی اثر پایا۔ اور ہمیشہ مجھے چند گھنٹوں کے بعد شفاء حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کے کام میں برکت دے۔
خاکسار:- محمود احمد سلطان پروپرائٹر سلطان برادرز جنرل مرچنٹس قادیان ۱۹ ۷/۷

**امریکن آئی لوشن** آپ اپنے اور اپنے بچوں کی دکھتی اور درد کرتی ہوئی آنکھوں میں ہمیشہ استعمال کیا کریں۔ کیونکہ کارخانہ اس کو نہایت صفائی اور سائنٹفک طریق سے طیار کرتا ہے۔ ایجنٹس برائے قادیان شفا میڈیکو متصل پوسٹ آفس واحمدیہ چوک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شرح کے لحاظ سے -/۹۸۷ روپے ہے۔ علاوہ اس کے میرا حق مہر مبلغ -/۲۵۰۰ روپے بذمہ خاوندم ڈاکٹر شیخ غلام حیدر صاحب آف لاہور ہے۔ میں مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ اگر میری کوئی جائیداد اس کے بعد ثابت ہو تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر مندرجہ بالا جائیداد کے دسویں حصے کی قیمت میں سے کوئی رقم میں اپنی زندگی میں ادا کردوں تو وہ کل رقم میں سے منہا سمجھی جائے گی۔ العبد زینب بیگم بقلم خود گواہ شد غلام حیدر بقلم خود شوہر زینب بیگم صاحبہ گواہ شد حشمت اللہ والد زینب بیگم بقلم خود

نمبر ۵۶۵۶ منکہ غلام فاطمہ صاحبہ بیوہ ماسٹر محمد شفیع صاحب مرحوم قوم اعوان جنجوعہ عمر ۳۵ سال پیدائشی احمدی ساکن بھیرہ ضلع شاہپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۷/۴۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ثابت ہو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ یکصد روپیہ مہر کا اور پچاس روپے مشین کی قیمت اور چھ صد روپیہ کا مکان میں حصہ ہے۔ اور ایک صد روپیہ کا زیور طلائی۔ العبد غلام فاطمہ بقلم خود گواہ شد خدا بخش برادر موصیہ گواہ شد عبدالوہاب عمر

نمبر ۵۶۵۷ منکہ حلیمہ بیگم زوجہ قریشی عبدالحق صاحب قوم مغل عمر چالیس سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷/۶/۴۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ ایک جوڑی کانٹے دو تولے مالیتی ایک سو روپیہ چوڑیاں طلائی وزنی ۵ تولے مالیتی دو سو روپیہ مہر بذمہ خاوند دو سو روپیہ اس حساب سے کل رقم جائیداد مبلغ -/۵۰۰ روپیہ ہے۔ میں اس کے دسویں حصہ کی وصیت بخوشی خود بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں نیز میرے مرنے کے وقت جو جائیداد میری ہوگی۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان موصوف ہوگی۔ العبد حلیمہ بیگم بقلم خود گواہ شد عبدالحق قریشی خاوند موصیہ گواہ شد غلام نبی ایڈیٹر الفضل۔

نمبر ۵۶۵۳ منکہ مرزا احمد شفیع ولد مرزا محمد شفیع صاحب قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷ ماہ احسان ۱۳۱۹ ہش حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائیداد نہیں میری ماہوار آمد مبلغ -/۵۰ روپے ہے۔ جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں تادم زیست اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ اور میری وفات پر اگر میری کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی العبد مرزا احمد شفیع گواہ شد محمد اسماعیل بقلم خود السفہ قادیان گواہ شد مرزا منور احمد واقف زندگی تحریک جدید قادیان

آنکھوں کی جملہ امراض میں اکسیر کا کام کرتا ہی تمام ہندوستان میں مرد اور عورتیں اس کو استعمال کرتے ہیں
اکسیری سرمہ
رجسٹرڈ گورنمنٹ آف انڈیا۔
موتی ہیرے کے بڑے اجزا سے تیار ہوتا ہے۔ شیشی کلاں ۸ خورد شیشی ۸ ڈھائی آنہ ڈالی ایک درجن شیشی چار روپیہ ۸ علاوہ محصولڈاک۔
ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

# ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

**لنڈن ۲۲ جولائی** لارڈ ہیلی فیکس وزیر خارجہ نے حکومت برطانیہ کی طرف سے ہٹلر کی تقریر کے جواب میں ایک تقریر کی جس میں کہا۔ کہ ہم دھمکیوں سے نہیں ڈرتے۔ اور اینٹ کا جواب پتھر سے دیں گے۔ اب جنگ اسی صورت میں ختم کی جاسکتی ہے کہ ہٹلر مفتوحہ ممالک سے اپنی فوجیں واپس لے جائے۔ اور ان کو آزاد کردے

**لنڈن ۲۲ جولائی** واشنگٹن ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ امریکن سفیر مقیم پیرس واپس امریکہ پہنچ گیا ہے۔ اس نے صدر جمہوریہ امریکہ سے دوبارہ ملاقات کی۔ اور اس بات پر زور دیا۔ کہ فرانس کے ساتھ دوستانہ تعلقات رکھے جائیں۔ اس نے فرانسیسیوں پر جرمن مظالم کی تفصیل بھی بیان کی۔

معلوم ہوا ہے۔ کہ فرانس میں جرمن افواج روز و شب انگلستان پر حملہ کی تیاریوں میں معروف ہیں۔ اور ہر کام اسی مقصد کے پیش نظر کیا جارہا ہے۔ رسل و رسائل کے تمام ذرائع جرمنوں کے قبضہ میں ہیں

سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ وزارت نے اخبارات پر سنسر شپ برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر اطلاعات نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ میں اخبارات کی آزادی سلب کرنا نہیں چاہتا۔ تاہم اگر کوئی ایسی اطلاع شائع کی گئی۔ جس سے بالواسطہ یا بلا واسطہ دشمن کو فائدہ پہنچے تو ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔

اندازہ کیا گیا ہے۔ کہ فرانس کی جنگ میں جرمن افواج ۲۵۰۰۰ ٹن پٹرول روزانہ خرچ کرتی رہی ہیں =

**شملہ ۲۳ جولائی** فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ایک نئی فوجی کور قائم کیا جائے۔ جس کا نام انڈین آبزرور کور ہوگا۔ اس کا کام ہوائی حملوں کے بچاؤ کے سلسلہ میں دیکھ بھال کرنا اور لوگوں کو خبردار کرنا ہوگا۔ اس مقصد کے لئے اہم مقامات پر چوکیاں قائم کی جارہی ہیں۔ ہوائی دستوں نیز سول و فوجی افسروں کو ضروری خبریں پہنچانا بھی ان کے ذمہ ہوگا۔ اس میں کئی ہزار آدمی لئے جائیں گے۔

**شملہ ۲۳ جولائی** حضور وائسرائے کے جنگی فنڈ میں ایک کروڑ سے زائد روپیہ جمع ہوچکا ہے

**دہلی ۲۳ جولائی** مولانا آزاد اور بابو راجندر پرشاد آج وار دھا روانہ ہوگئے ہیں۔ جہاں وہ گاندھی جی سے ملاقات کریں گے۔

**شملہ ۲۳ جولائی** آل انڈیا فارورڈ بلاک کے جنرل سکرٹری کو باغیانہ تقریر کے جرم میں نو ماہ قید کی سزا ہوئی ہے۔

مہاراجہ اندور امریکہ سے واپس آرہے ہیں۔ تاریاست کی طرف سے جنگی امداد زیادہ سے زیادہ مہیا کرسکیں

**لنڈن ۲۳ جولائی** وزیر خارجہ نے ہٹلر کے جواب میں جو تقریر کی۔ اسے امریکہ میں پسند کیا گیا ہے۔ امریکن اخبارات نے لکھا ہے کہ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ برطانیہ فیصلہ کرچکا ہے۔ کہ جب تک فتح نہ ہو۔ لڑائی جاری رکھے گا۔

**لنڈن ۲۳ جولائی۔** آغاز جنگ سے اب تک جرمنی کو پانچ ہزار ہوائی جہازوں اور دس ہزار ٹرینڈ ہوابازوں سے ہاتھ دھونا پڑا ہے =

ایک ترک مسافر جرمنی کی سیاحت کے بعد استنبول آیا ہے۔ اس کا بیان ہے کہ رائل ایئر فورس کے حملوں کی وجہ سے شاید ہی کوئی کارخانہ سلامت بچا ہو۔ ہیمبرگ کی بندرگاہ کھنڈر بن چکی ہے۔ جرمن افسران نقصانات کو پبلک سے پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

امریکہ کے ایک تیل کے ماہر کا بیان ہے کہ ہٹلر کو اکتوبر سے پہلے لڑائی ختم کردینی چاہیئے ورنہ وہ اتنی پھرتی اور تیزی سے حملے نہ کرسکیگا جیسے اب کر رہا ہے۔ اس وقت اس کے ایک کروڑ ساٹھ لاکھ تیل کے پیپے ہیں۔ اور جتنا تیل جرمنی ماہوار خود تیار کرتا ہے۔ یا غیر ممالک سے لیتا ہے وہ تیس لاکھ پیپوں سے زیادہ نہیں اور یہ ایک چوتھائی اس مقدار کی ہے جو ایک بڑی ہوائی لڑائی کیلئے درکار ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

**ماسکو** ۲۲ جولائی۔ سیاسی حلقوں میں کہا جاتا ہے۔ کہ روس نے فن لینڈ سے جزائر آلینڈ کا مطالبہ کیا ہے۔ جو سویڈن اور فن لینڈ کے مابین واقع ہیں۔ اس مطالبہ کے متعلق مشورہ کرنے کے لئے فن لینڈ کے جنرل مانرہیم برلن جا رہے ہیں۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ آئرلینڈ کے سمندروں میں قریباً دوسو میل لمبے رستہ میں سرنگیں بچھادی گئی ہیں۔ برطانیہ کے سمندری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جو جہاز ان سمندروں میں داخل ہونا چاہیں۔ وہ آئرلینڈ کے شمال سے گھوم کر آئیں۔

**برلن** ۲۲ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ہٹلر نے مسولینی کو ایک گاڑی تحفۃً پیش کی ہے۔ جو توپوں اور مشین گنوں سے مسلح ہے۔ ہٹلر نے مسولینی کو ایک پیغام بھیجا ہے۔ کہ آپ کی زندگی اطالویوں اور جرمنوں کے لئے یکساں مفید ہے۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ بلجین کانگو کے گورنر نے ایک براڈکاسٹ تقریر میں کہا ہے۔ کہ ہم آخر دم تک برطانیہ کا ساتھ دیں گے۔ اور تمام ذرائع سے اس کی مدد کریں گے۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ برما روڈ کو بند کرنے کے متعلق برطانیہ اور جاپان میں جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ مسٹر لائیڈ جارج نے اس کی سخت مخالفت کی ہے۔ اور بعض حلقوں سے بھی مخالفت کی جارہی ہے۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ سر آغاخاں آجکل جنیوا میں اپنی بیوی اور بچہ کے ساتھ محصور ہیں۔ آپ اپنی بیوی کے ساتھ فرانس کے مختلف مقامات کی سیر کرتے پھرتے تھے۔ کہ فرانس نے ہتھیار ڈال دئیے۔ اور آپ بھاگ کر سوئٹزرلینڈ آگئے۔ آپ نے ایک انٹرویو میں کہا کہ میرے پاس روپیہ اب بالکل کم رہ گیا ہے۔ اور ہندوستان انگلستان یا مصر سے مزید روپیہ منگوانا مشکل ہے فرانس کے ایک شہر ڈوٹنی میں آپ کے ایک سو نہایت عمدہ گھوڑے تھے معلوم نہیں ان کا کیا حشر ہوا۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ وزارت فضائی نے اعلان کیا ہے۔ کہ برطانیہ کے ہوائی جہازوں نے جرمنی کے ہوائی جہازوں کے کارخانوں پر شدید بمباری کی بعض مقامات پر آگ لگ گئی۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ چند روز سے برلن ریڈیو کی تقلید میں روم کے ریڈیو سے بھی برطانیہ پر شدید حملہ کی دھمکیاں دی جارہی ہیں۔ اور برطانوی سرمایہ داروں کے خلاف عوام کو بھڑکانے کی کوشش کی جاتی ہے۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ جرمن فرانس میں فرانسیسیوں کی حالت سخت قابل رحم ہے۔ آمدورفت اور ٹرانسپورٹ کے تمام ذرائع جرمنوں کے کنٹرول میں ہیں لوگوں پر شدید پابندیاں لگا دی گئی ہیں۔ مکانات تباہ ہوچکے ہیں۔ کھانے کو کچھ نہیں ملتا۔

**لنڈن** ۲۲ جولائی۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ جرمن آبدوزوں نے امریکہ کا ایک جہاز "فاسولا" نامی وزنی ۱۲سو ٹن کو۔ جو ۱۵ جولائی کو ایک امریکن بندرگاہ سے روانہ ہوا تھا۔ غرق کر دیا ہے۔ اس کے عملہ کے صرف تین آدمی زندہ بچ سکے۔

**ٹوکیو** ۲۲ جولائی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جاپانی بحری بیڑے نے دو اور چینی جزائر پر قبضہ کرلیا ہے اور چین کی مکمل طور پر بحری ناکہ بندی کر لی ہے۔

**بخارسٹ** ۲۲ جولائی معلوم ہوا ہے کہ روس رومانیہ کے بادشاہ پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ کہ موجودہ وزارت کو توڑ کر اس کی جگہ ایسی وزارت قائم کی جائے۔ جس میں مزدوروں اور کسانوں کے نمائندوں کو اکثریت حاصل ہو۔ اس نے موجودہ وزارت پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ روس کے خلاف منظم اور مسلسل پروپیگنڈا کر رہی ہے۔

**ڈیرہ غازی خاں** ۲۲ جولائی یہاں سے قریب ہی ایک چھوٹا سا قصبہ روجھان نامی ہے۔ اس کے باشندوں نے ہندوستان کے دفاعی قرضہ میں ایک لاکھ روپیہ دیا ہے۔

**لنڈن** ۲۳ جولائی۔ وائسرائے ہند کی بہو اپنے بچے سمیت ہندوستان آرہی ہے۔ اس کے شوہر کا پتہ نہیں۔ غالباً وہ جرمنوں کی قید میں ہیں۔

**لنڈن** ۲۳ جولائی۔ برطانیہ کے وزیر اطلاعات نے آج ایک براڈکاسٹ میں کہا۔ کہ بحیرہ اٹلانٹک ہماری حفاظت کا ایک قلعہ ہے۔ اور ہم اس پر مورچے لگائے بیٹھے ہیں۔ آپ نے اہل امریکہ سے کہا۔ کہ ہم آپ لوگوں کا ساتھ کبھی نہ چھوڑیں گے۔

**لنڈن** ۲۳ جولائی۔ امریکہ کے برطانوی سفیر لارڈ لوتھین نے کل ایک تقریر میں کہا۔ کہ امریکہ کے مقاصد بھی وہی ہیں۔ جن کے لئے برطانیہ لڑ رہا ہے۔ برطانیہ امریکہ کی میجنو لائن ہے۔ اگر ہم اکتوبر تک مقابلہ کرنے میں کامیاب ہوگئے۔ اور ہمیں یقین ہے۔ کہ ضرور ہوں گے۔ تو لڑائی کا رُخ پلٹ جائیگا۔

**لنڈن** ۲۳ جولائی۔ فضائی وزارت نے اعلان کیا ہے۔ کہ رائل ایئر فورس کے ایک دستہ نے ناروے کی بندرگاہ بارگین پر شدید حملہ کیا۔ اور جرمنی کا ایک جہاز ڈبو دیا۔ نیز ہوائی کشتیوں کے اڈوں پر بھی بم برسائے۔

**کلکتہ** ۲۳ جولائی۔ آج بنگال اسمبلی میں وزیر اعظم نے اعلان کیا۔ کہ ہالویل یادگار کو اس کی موجودہ جگہ سے ہٹا کر کسی دوسری جگہ رکھنے کا فیصلہ کر دیا گیا ہے۔

**شملہ** ۲۳ جولائی۔ فوج کے لئے افسر طیار کرنے کی غرض سے اب ملایا کے باشندوں کو بھی ڈیرہ دون اکیڈمی میں ٹریننگ دی جائے گی۔ ہندوستانی فوجی افسروں کو ٹریننگ دینے کے لئے مہو میں ایک سکول اگلے مہینہ سے جاری کیا جارہا ہے

**لنڈن** ۲۳ جولائی۔ کاؤنٹ چیانو اور ہر فان ربن ٹراپ روسی حکومت کو ایک چٹھی لکھ رہے ہیں۔ کہ وہ بعض باتوں کے متعلق اپنی پالیسی کھول کر بیان کرے پچھلے دنوں جرمن اور روسی فوجوں میں سرحد پر جھڑپیں ہوئی تھیں۔ اب پولینڈ میں روسی سرحد کے ساتھ ساتھ بہت سی جرمن فوجیں جمع ہو رہی ہیں۔ جن میں موٹر فوجوں کے چار ڈویژن بھی ہیں۔

جرمنی کی سرکاری نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے۔ کہ بلغاریہ کے وزیراعظم اور وزیر خارجہ کو برلین بلایا گیا ہے رومانیہ کے وزیراعظم اور وزیرخارجہ بھی یہاں آنے والے ہیں۔

**لنڈن** ۲۳ جولائی۔ برطانیہ کے سمندری محکمہ نے اعلان کیا ہے۔ کہ جولائی کے دوسرے ہفتہ میں دشمن نے جو جہاز غرق کئے ان کا وزن ۶۱ ہزار ۲۳ ٹن ہے۔ ان میں نو جہاز وزنی ۴۳ ہزار ۳ ۹۶ ٹن برطانیہ کے تھے۔ یہ نقصان جولائی کے پہلے ہفتہ سے نصف ہے۔

مسٹر ہنری فورڈ نے کینیڈا میں برطانیہ کے لئے سامان جنگ تیار کرنے کی غرض سے ایک کارخانہ جاری کیا ہے جس میں دھڑا دھڑ سامان جنگ تیار ہو رہا ہے۔ اس وقت پچاس ہزار موٹر گاڑیاں تیار ہو رہی ہیں۔

بحرالکاہل میں ایک چھوٹا سا جزیرہ نیو کیلے ڈونیا فرانس کے ماتحت ہے۔ اس کی حکومت نے ایک خاص سفیر آسٹریلیا بھیجا ہے۔ جو اقتصادی معاملات کے متعلق بات چیت کرے گا۔ اس سفیر نے کہا کہ مارشل پیٹان کے صلح کر لینے کے بعد اس جزیرہ کی سیاسی پوزیشن کے متعلق کچھ نہیں کہا جاسکتا۔

امریکہ کے اخبارات لکھ رہے ہیں۔ کہ برطانیہ کے وزیر خارجہ کی تقریر کا ان سچے عیسائیوں پر بھی اچھا اثر ہوا ہے۔ جو لڑائی کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

مسٹر ایڈن نے پارلیمنٹ میں یہ اعلان کیا ہے۔ کہ انگلستان میں فرانس پولینڈ۔ چیکوسلواکیہ۔ بلجیم اور ہالینڈ کے لوگوں کے فوجی دستے تیار کئے جارہے ہیں۔

**پانی پت** ۲۳ جولائی۔ یہاں برطانیہ کے لئے کمبل تیار ہو رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ ستمبر کے آخر تک چالیس ہزار کمبل تیار ہوجائیں گے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah